عیسائیت" میں شائع شدہ ایک دو تحریریں اور تعلیمی دُنیا میں مسئلے سے پیدا ہونے والے ردِّعمل پر مبنی اخباری تراشے زیرِ نظر پمفلٹ میں یک جا کیے ہیں۔ (ادارہ)

مراسلت

حسن معزالدین قاضی

لاہور

["عالمِ اسلام اور عیسائیت" بابت ستمبر ۱۹۹۵ء کے اداریے اور نومبر کی اشاعت میں مراسلت کے تحت شائع ہونے والے مکتوب کے ضمن میں جناب حسن معزالدین قاضی نے اپنے طویل مکتوب میں پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ کے بارے میں حسبِ ذیل اطلاع دی ہے۔ مدیر]

مرحوم پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ (انجمن مکالمہ بین المذاہب پاکستان) کی تنظیم کا آغاز مسلمانوں نے ہی کیا تھا۔ اُن "لبرل" مسلمانوں نے جو اسلام، عیسائیت اور دوسرے تمام ادیان کے بارے میں درسِ نظامی سے فارغ مسلمانوں سے زیادہ مشاہدہ اور علم رکھتے ہیں اور ان "لبرل" مسلمانوں کی جنّت میں جانے کی آرزو اتنی ہی قوی ہے [جتنی] اُن اصحاب کی جن کو آپ علمائے دین کہتے ہیں۔ ---

--- مکرّمی محمد اسلم رانا نے صحیح لکھا ہے کہ مسلم اہلِ علم انجمن مکالمہ کو چھوڑ چکے ہیں۔ --- اُنہوں نے یہ بھی صحیح لکھا ہے کہ پاکستان انجمن مکالمہ کے اجلاس ایک راہب خانہ میں ہوتے رہے، مگر غالباً ان کے مشاہدہ میں یہ نہیں آیا کہ پہلے چار سال تک مسلمانوں کی بنائی ہوئی انجمن کی میزبانی مسلمان ہی کرتے رہے، اپنی جیب سے خرچ کرتے رہے، بعد ازاں میزبانی کی درخواست مسیحی اصحاب نے کی جو قبول کر لی گئی۔